امثال القرآن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمہ طیبہ اور کلمہ خبیثہ کی مثال

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ () تُؤْتِي اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ () وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ () يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ (ابراهيم: 27-24)

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ کس طرح کلمہ طیبہ کی مثال بیان کرتا ہے جیسے ایک پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔وہ اپنے رب کے اذن سے ہر آن اپنا پھل دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

اور ناپاک کلمے کی مثال ناپاک درخت کی طرح ہے جیسے زمین کے اوپر سے ہی اکھاڑ دیا گیا ہو۔اس کے لیے کوئی قرار نہیں ہے۔

اللہ ایمان لانے والوں کو مضبوط بات کے ساتھ دنیا کی زندگی میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی(ثابت قدم رکھے گا) اور ظالموں کو اللہ بھٹکا دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

کھجور کا درخت

- صرف فائدہ دیتا ہے
- یہ دیتاہے اور لیتا نہیں ہے
- کھجور کا درخت مضبوط ہوتا ہے
- سایہ بہت گھناہوتاہے اس کا پھل بہت عمدہ ہوتاہے



مومن

- احسان کا معاملہ کرتا ہے اور خرابی نہیں کرتا
- پرہیز گار ی کرتاہے لپٹ کر سوال نہیں کرتا
- دین میں طاقت ور ہوتاہے
- خیر و برکت والا

کرنے کے کام

" لاالہ الا اللہ " کی شرائط کو بجا لائیں

- ✓ 1- العلم: / اللہ کی معرفت حاصل کریں
- ✓ 2- الیقین: / اللہ کے الہ ہونے پر یقین
- ✓ 3- الانقیاد:اللہ کا مطیع ہونا
- ✓ 4- الصدق: / سچے دل سے توحید بجالانا
- ✓ 5- الإخلاص
- ✓ 6- المحبۃ للہ ورسولہ
- ✓ 7- الکفر بما یعبد من دون اللہ:اللہ کے سوا جن کی عبادت کی جاتی ہے ان کے ساتھ کفر کرنا۔

